

اسلامی بینکاری سے متعلق عام طور سے پوچھے جانے والے سوالات اور ان کے جوابات

۱۔ اسلامی بینکاری سے کیا مراد ہے؟

اسلامی بینکاری اس بینکاری کو کہتے ہیں جس میں رقوم وصول کرنا (Liability Side of the Bank) اور پھر ان رقوم کے ذریعے سرمایہ کاری کرنا (Asset Side of the Bank) شرعاً جائز طریقہ کار کے مطابق ہو۔ نہ تو رقوم وصول کرتے ہوئے قرض پر نفع وصول کرنے کا طے شدہ معاملہ کیا جائے اور نہ ہی سرمایہ کاری کے موقع پر ایسا کوئی معاملہ کیا جائے اور ان معاملات کے علاوہ بھی دیگر معاملات شریعت کے مطابق کئے جائیں۔

اس نظام میں روایتی سودی بینکاری کے مقابلے میں ٹھوس اثاثوں (Tangible Assets) کی خرید و فروخت، کرایہ داری اور شراکت داری وغیرہ پر مبنی لین دین کی بنیادوں پر سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔

۲۔ روایتی بینکاری کے مقابلے میں اسلامی بینکاری کی ضرورت کیا ہے؟

روایتی بینکاری میں شرعی احکام کو مد نظر نہیں رکھا جاتا چنانچہ اس نظام میں سود، قمار اور غرر جیسی شرعی خرابیاں پائی جاتی ہیں۔ اسلامی بینکاری میں اس بات کو ملحوظ رکھا جاتا ہے کہ لوگوں کی مالی ضروریات بھی پوری ہوں اور اس کے لیے جو طریقہ کار اختیار کیا جائے وہ بھی شریعت کے مطابق ہو۔

۳۔ اسلامی بینکاری کے ساتھ "بینکاری" کا لفظ کیوں لگایا گیا ہے؟ کیا اسلام میں بینکاری کا وجود ہے؟

"بینکاری" موجودہ معاشی نظام میں ایک جدید اصطلاح ہے۔ "بینکاری" کے لفظ میں الجھنے کے بجائے یہ دیکھنا چاہیے کہ بینک کام کیا کرتا ہے۔ آسان الفاظ میں بینک بنیادی طور پر بچت کرنے والے افراد یا بچت کے ذریعے رقوم پر منافع اٹھانے کے خواہش مند افراد اور کاروباری تجارت یا صارفین (جنہیں کاروبار چلانے اور ضروریات پورا کرنے کے لیے رقوم کی ضرورت ہوتی ہے) کے درمیان ایک واسطہ (Intermediation) کا کردار ادا کرتا ہے۔ یہ بینک کا بنیادی کام ہے، البتہ اس کے علاوہ دیگر خدمات بھی بینک سرانجام دیتا ہے، مثلاً کیش مینیجمنٹ، ٹریڈ فنانس وغیرہ۔



BML
ISLAMIC BANKING
اسلامک بینکنگ

بنک مکرمہ
Bank Makramah Ltd.

بینکاری کے یہ کام روایتی بینک سودی بنیادوں پر سرانجام دیتے ہیں اور اسلامی بینک شرعی اصولوں اور ضابطوں کی بنیادوں پر سرانجام دیتے ہیں۔ چونکہ اسلامی بینکاری، روایتی بینکاری کے متبادل کے طور پر وجود میں آئی ہے اور عام لوگ "بینکاری" کے نام سے واقف تھے تو اس اسلامی طریقہ کار کا نام "اسلامی بینکاری" رکھ دیا گیا۔

۴۔ روایتی اور اسلامی بینکاری کی بنیادیں کیا ہیں؟

روایتی بینکاری کی بنیاد مغربی معاشی نظام کے اصولوں پر مبنی ہیں جس کے مطابق دین کو معاشی اور معاشرتی معاملات سے الگ رکھا جاتا ہے اور فقط انسانی عقل کی بنیاد پر اصول وضع کیے جاتے ہیں جبکہ اسلامی بینکاری کی بنیاد شریعت اور اسلامی معاشی اصولوں پر مبنی ہے جس کے مطابق اللہ حاکم اعلیٰ ہے اور تمام معاشی و معاشرتی معاملات اور اخلاقیات میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی دی گئی ہدایات کے مطابق عمل لازم ہے۔

۵۔ روایتی بینکاری اور اسلامی بینکاری میں "زر" (Money) کی تعریف کس طرح کی جاتی ہے؟

روایتی معاشی اور بینکاری نظام میں یہ اصول مسلم ہے کہ "زر" (Money) آلہ تبادلہ (Medium of Exchange) یعنی کسی چیز کی خرید و فروخت کا ذریعہ ہے اور اس کے ذریعہ اشیاء کی قیمتوں کی تعیین میں بھی مدد ملتی ہے لیکن اس کے ساتھ روایتی اقتصادیات میں زر کو ایک شے (Commodity) کے طور پر سمجھا جاتا ہے، جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جیسے کسی شے (Commodity) کو فروخت کر کے یا کرائے پر دے کر اس سے آمدنی حاصل کی جاتی ہے، اسی طرح روایتی اقتصادیات میں زر کو براہ راست نفع کمانے کا ذریعہ بنایا جاتا ہے، اور قرض دے کر اس پر زائد رقم وصول کی جاتی ہے۔

اس کے برخلاف اسلامی احکام کے مطابق "زر" صرف تبادلے اور قیمت کے تعیین کا ذریعہ ہے۔ اسے براہ راست نفع کا ذریعہ بنانا ناجائز ہے یعنی قرض کی صورت میں اصل رقم کا ہی تبادلہ ہو گا نہ کہ زائد رقم کا۔

۶۔ ربو / سود سے کیا مراد ہے؟

"ربو" عربی زبان کا لفظ ہے جس کا ترجمہ اردو زبان میں "سود" سے کیا جاتا ہے۔ اس کے لغوی معنی "زیادتی، بڑھوتری اور اضافہ" ہیں اور اصطلاحی معنی میں "قرض پر کسی بھی قسم کا اضافہ یا نفع لینا" سود / ربو کہلاتا ہے۔ قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں اس کی



BML
ISLAMIC BANKING
اسلامک بینکنگ

بنک مکرمہ
Bank Makramah Ltd.

شدید حرمت آئی ہے۔ قرآن کریم میں سود کے معاملہ کو "اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے اعلان جنگ" قرار دیا گیا ہے اور حدیث میں "سودی معاملہ میں شامل افراد پر لعنت" فرمائی گئی ہے۔

۷۔ غرر سے کیا مراد ہے؟

عربی لفظ "غرر" وسیع مفہوم میں استعمال ہوتا ہے جس کے لغوی معنی ہیں: "دھوکہ دہی، بے یقینی، فریب یا خطرہ جو جھگڑے یا نقصان کا باعث بن سکتا ہے"۔

معاشی معاملات میں غرر سے مراد لین دین میں معلومات کی کمی، کسی ایک فریق کے ساتھ لین دین میں ضروری عناصر سے ناواقفیت یا کسی ایک فریق کی معاہدے کو پورا کرنے کی اہلیت کی غیر یقینی کیفیت وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورت حال ہے۔ مثال کے طور پر کسی ایسی چیز کی فروخت جو موجود نہ ہو یا وہ فریقین میں سے کسی ایک کے قبضے میں نہ ہو اور اس کے مستقبل کے بارے میں غیر یقینی صورتحال ہو جیسے پرواز میں پرندوں کی فروخت یا وہ مچھلی جو ابھی تک پکڑی نہیں گئی وغیرہ۔

۸۔ اسلامی بینکاری کا اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے کیا تعلق ہے؟

اسلامی بینکاری اور اسٹیٹ بینک کے درمیان محض یہ تعلق ہے کہ اسٹیٹ بینک اسلامی بینکوں کے لئے کاروباری سرگرمیوں اور بینکاری سے متعلق ضوابط طے کرتا ہے۔ چونکہ اسٹیٹ بینک میں باقاعدہ شریعہ ڈپارٹمنٹ موجود ہے، اس لئے اس بات کو ملحوظ رکھا جاتا ہے کہ اسٹیٹ بینک کی طرف سے جاری ہونے والے تمام ضوابط وہاں کے شریعہ سپروائزری کمیٹی اور شریعہ ڈپارٹمنٹ سے منظور شدہ ہوں اور اس میں شریعت کی خلاف ورزی کسی صورت لازم نہ آئے۔ نیز اسٹیٹ بینک کی طرف سے اگر اسلامی بینکوں کو ایکسپورٹ ریفائننس یا اس طرح کی دیگر اسکیموں میں رقوم فراہم کی جاتی ہیں تو وہ بھی متعلقہ شریعہ بورڈز اور شریعہ سپروائزری کمیٹی اسٹیٹ بینک سے منظور شدہ ہوتی ہیں۔



۹۔ روایتی بینک کی اسلامک بینکنگ برانچ اور روایتی بینک کی برانچ میں اسلام بینکنگ ونڈو کا معاملہ کیسے عمل میں آتا ہے اور اس کی کیا ضرورت ہے؟

عام طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ چند بینک تو مکمل اسلامی بینکاری فراہم کر رہے ہیں جس میں کوئی ابہام نہیں لیکن روایتی بینکوں کی اسلامی بینکنگ برانچ اور روایتی بینک کی برانچ میں اسلامک بینکنگ ونڈو میں آخر کس طرح حقیقی اسلامی بینکاری عمل میں آسکتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ روایتی بینکوں کی اسلامک بینکنگ برانچ ہو یا روایتی بینک کی برانچ میں اسلامک بینکنگ ونڈو ہو، اسلامی بینکاری کا حساب روایتی بینکاری کے حسابات سے بالکل الگ ہوتا ہے اور سودی حسابات سے اس کا معاملہ بالکل الگ ہوتا ہے اور اس عمل اور نظام کی ضرورت اس لیے ہے کہ اسلامی بینکاری کی بڑے پیمانے پر ترویج اور ترقی کے لیے مکمل اسلامی بینکوں کے ساتھ ساتھ روایتی بینکوں میں بھی اسلامی بینکاری کو اپنایا جائے تاکہ لوگوں کو اسلامی بینکاری باسانی مہیا ہو اور آہستہ آہستہ روایتی بینکوں کو اسلامی بینکاری میں تبدیل کیا جاسکے۔

۱۰۔ اسلامی بینک لوگوں کی بچتوں کو کس بنیاد پر حاصل کرتا ہے؟

اسلامی بینک لوگوں کی بچتوں کو "قرض" اور "مضاربت" کی بنیاد پر حاصل کرتا ہے۔ "کرنٹ اکاؤنٹ" کو "قرض" کی بنیاد پر کھولا جاتا ہے جس پر اسلامی بینک کسی قسم کا نفع اور فائدہ نہیں دیتا یعنی نہ ہی اس پر مالی فائدہ دیتا ہے اور نہ ہی اس پر کوئی مخصوص مفت خدمات فراہم کرتا ہے کیونکہ قرض پر کسی قسم کا نفع حاصل کرنا شریعت میں ناجائز عمل ہے۔ اگر بینک اپنے تمام کھاتہ داروں کو وہ خدمات فراہم کر رہا ہے تو کرنٹ اکاؤنٹ پر وہ خدمات فراہم کرنا جائز ہو گا۔

جہاں تک "سیونگ اکاؤنٹ" یا "ٹرم ڈپازٹ اکاؤنٹ" وغیرہ کا تعلق ہے تو ایسے اکاؤنٹ مضاربت کی بنیاد پر کھولے جاتے ہیں۔ مضاربت ایسے شراکت داری نظام کو کہتے ہیں جن میں ایک فریق مال لگاتا ہے اور دوسرا فریق کاروباری سرگرمیاں سرانجام دیتا ہے۔ مال لگانے والے فریق کو "رب المال" اور کاروباری سرگرمیاں سرانجام دینے والے کو "مضارب" کہا جاتا ہے۔ مضاربت کے آغاز میں دونوں فریق نفع کا تناسب طے کر لیتے ہیں اور جو نفع حاصل ہوتا ہے اسے آپس میں پہلے سے طے شدہ تناسب کے مطابق تقسیم کر لیتے ہیں لیکن نقصان کی صورت میں تمام نقصان رب المال برداشت کرتا ہے۔



۱۱۔ اسلامی بینک جب سود کے ذریعہ منافع نہیں کماتا تو پھر کن ذرائع سے منافع کماتا ہے؟

روزمرہ کے معمولات میں ہم مختلف حلال معاشی معاملات سرانجام دیتے ہیں اور ان کے ذریعے نفع کماتے ہیں جن میں خرید و فروخت، کرایہ داری، شراکت داری اور مختلف قسم کی خدمات کے عوض منافع کا حصول شامل ہیں۔ اسلامی بینک بھی لوگوں کی رقوم آگے جائز سرمایہ کاری کے طریقے (مثلاً مراحہ، اجارہ، شرکت متناقصہ، استصناع، سلم وغیرہ) اختیار کر کے سرمایہ کاری میں لگاتا ہے۔

۱۲۔ اسلامی بینک خرید و فروخت کے کون سے معاملات کرتا ہے؟

اسلامی بینک خرید و فروخت میں مراحہ، مساومہ، سلم اور استصناع وغیرہ کے عقود کے ذریعے نفع کماتا ہے۔

- مراحہ میں بینک گاہک کے لئے نقد پر اس کی ضرورت کی چیز خود خرید کر وہ چیز گاہک کو زائد قیمت پر ادھار فروخت کرتا ہے۔ اس صورت میں بینک کی طرف سے اس چیز کی لاگت کو ظاہر کیا جاتا ہے۔
- مساومہ میں بینک گاہک کے لئے نقد پر اس کی ضرورت کی چیز خود خرید کر وہ چیز گاہک کو زائد قیمت پر ادھار فروخت کرتا ہے۔ اس صورت میں بینک کی طرف سے اس چیز کی لاگت کو ظاہر نہیں کیا جاتا۔
- سلم میں مکمل پیشگی ادائیگی کے بدلے چیز کے قبضہ کو مؤخر کیا جاتا ہے۔
- ایک مخصوص قیمت پر کسی چیز کو بنوانے کے عقد کو استصناع کہا جاتا ہے۔
- مراحہ اور مساومہ میں اسلامی بینک چیز خرید کر کسٹمر کو منافع پر بیچتا ہے اور سلم اور استصناع میں اسلامی بینک چیز خرید کر کسٹمر کے ذریعے مارکیٹ میں بیچتا ہے۔

۱۳۔ اسلامی بینک کرایہ داری کے معاملات کیسے کرتا ہے؟

اسلامی بینک میں کرایہ داری کے عقد کو "عقد اجارہ" کہا جاتا ہے۔ یہ روایتی بینکاری میں لیزنگ کا نعم البدل ہے۔ اسلامی بینک اثاثہ خرید کر کسٹمر کو ایک مقررہ مدت کے لیے استعمال کے لیے کرائے پر فراہم کرتا ہے اور اس کا کرایہ لیتا ہے۔ میعاد مکمل ہونے پر اسلامی بینک وہ اثاثہ کسٹمر کو مخصوص قیمت پر بیچ دیتا ہے۔ کرایہ داری اور بعد میں فروخت ہونے کا معاملہ الگ الگ ہوتا ہے اور کوئی معاملہ دوسرے معاملہ میں مشروط نہیں ہوتا۔



۱۴۔ اسلامی بینک شراکت داری کے معاملات کیسے کرتا ہے؟

اسلامی بینک شراکت داری کے معاملات دو طرح سے کرتا ہے: شرکت الملک یعنی کسی بھی اثاثہ میں دو یا دو سے زیادہ لوگوں کی غیر کاروباری شرکت اور شرکت العقد یعنی دو یا دو سے زیادہ لوگوں کی کسی کاروبار میں شرکت۔

شرکت الملک کا معاملہ اسلامی بینک میں اس طرح کیا جاتا ہے کہ پہلے اسلامی بینک اور کسٹمر کسی بھی اثاثے میں مخصوص تناسب سے مالک بنتے ہیں۔ پھر اسلامی بینک اپنا حصہ کسٹمر کو مقررہ مدت کرایہ پر دے دیتا ہے اور اس مدت کے اندر کسٹمر، اسلامی بینک سے کرایہ دینے کے ساتھ ساتھ اسلامی بینک کا حصہ بھی خریدتا رہتا ہے۔ مقررہ مدت کی تکمیل پر کسٹمر اس اثاثہ کا مالک بن چکا ہوتا ہے۔

شرکت العقد کا معاملہ اسلامی بینک میں اس طرح کیا جاتا ہے کہ اسلامی بینک، کسٹمر کے کاروبار میں ایک مخصوص تناسب سے شراکت داری کرتا ہے اور کسٹمر اور اسلامی بینک کے درمیان شراکت داری کے آغاز میں دونوں فریق نفع کا تناسب طے کر لیتے ہیں اور جو نفع حاصل ہوتا ہے اسے آپس میں پہلے سے طے شدہ تناسب کے مطابق تقسیم کر لیتے ہیں۔ نقصان کی صورت میں ہر فریق اپنی سرمایہ کاری کے تناسب سے نقصان برداشت کرے گا۔

۱۵۔ اسلامی بینک بھی کسٹمر کی بروقت ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں روایتی بینک کی طرح زائد رقم کا مطالبہ کرتا ہے تو ان دونوں میں فرق کیسے ہے؟

روایتی بینک، کسٹمر کی بروقت ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں جو زائد رقم وصول کرتا ہے وہ اس کی آمدنی اور نفع کا حصہ بنتی ہے جو سود اور ناجائز آمدنی ہے جبکہ اسلامی بینک میں یہ رقم بینک کی آمدنی نہیں بنائی جاتی بلکہ صدقہ کی مد میں لی جاتی ہے۔ اسلامی بینک میں کسٹمر سے یہ التزام لیا جاتا ہے کہ اگر وہ بروقت ادائیگی نہیں کرے گا تو اس صورت میں وہ طے شدہ صدقہ دے گا۔ اس کے مطابق اگر کسٹمر بروقت ادائیگی نہیں کرتا تو وہ بینک کو صدقہ کی رقم ادا کرتا ہے۔ یہ رقم بینک کی آمدنی میں شامل نہیں ہوتی بلکہ منظور شدہ خیراتی اداروں میں تقسیم کر دی جاتی ہے۔ یہ بات یاد رہے کہ یہ رقم بینک کی آمدنی میں شامل نہیں ہوتی بلکہ بینک اپنے کسی مصرف میں بھی اس کو استعمال نہیں کر سکتا بلکہ منظور شدہ خیراتی اداروں میں یہ رقم استعمال ہوتی ہے۔



BML
ISLAMIC BANKING
اسلامک بینکنگ

بنک مکرمہ
Bank Makramah Ltd.

۱۶۔ اسلامی بینک بھی نفع کے تعین کے لیے وہی سودی معیار یعنی KIBOR استعمال کرتا ہے جو روایتی بینک استعمال کرتے ہیں تو اسلامی بینکاری، روایتی بینکاری سے کیسے مختلف ہوئی؟

اسلامی بینکاری کا سودی بینکاری سے مختلف ہونا اس کے ان عقود اور معاملات کی بنیاد پر ہے جو اسلامی بینکاری رقوم وصول کرنے اور پھر ان رقوم کو آگے سرمایہ کاری کے لئے اختیار کرتی ہے یعنی مراحہ، اجارہ، شرکت، تناقصہ وغیرہ۔ KIBOR کا استعمال اسلامی بینکاری میں محض اس حد تک ہے کہ سرمایہ کاری کے لئے خرید و فروخت یا کرایہ داری وغیرہ کے جو معاملات کئے جاتے ہیں ان میں قیمتیں یا کرایہ مقرر کرنے کے لئے KIBOR کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔ اس طور پر KIBOR کو مد نظر رکھنے سے ان معاملات کی شرعی حیثیت متاثر نہیں ہوتی۔ اس لئے کہ کسی معاملہ کی شرعی حیثیت کا مدار اس بات پر ہے کہ اس معاملے کی انجام دہی کے لئے جو عقد اختیار کیا گیا ہے وہ شریعت کے مطابق ہے یا نہیں۔